

# کتاب یوئیل اور لاودکیہ کی سیوتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ - نمبر چھ

حیرت انگیز شمار کنندہ اور کب تک؟

Jeff Pippenger

2025-12-08

پلمونی، عجیب شمار کرنے والا، محض ریاضی پر مبنی پہیلیاں نہیں بناتا، بلکہ وہ ریاضی کا خالق ہے۔

کیونکہ اُس کے وسیلہ سے سب چیزیں پیدا کی گئیں، جو آسمان میں ہیں اور جو زمین پر ہیں، دکھائی دینے والی اور اندیکھی، خواہ تخت ہوں، خواہ ریاستیں، خواہ حکومتیں، خواہ اختیارات۔ سب چیزیں اُس کے وسیلہ سے اور اُس کے لئے پیدا کی گئیں۔ اور وہ سب چیزوں سے پہلے ہے، اور اُس کے وسیلہ سے سب چیزیں قائم ہیں۔ کلسیوں ۱:۱۶، ۱۷۔

اگر آپ AI سے اُن اعداد کے بارے میں پوچھیں جو پالمونی نے اپنے نبوی کلام میں رکھے ہیں، اور یہ بھی پوچھیں کہ کیا اُن اعداد کی ریاضی کی دنیا میں کوئی اہمیت ہے، تو آپ پائیں گے کہ تقریباً ہر نبوی عدد کی ریاضی میں ایک خاص اہمیت ہے۔ ذیل کی فہرست پندرہ نبوی اعداد پر مشتمل ہے، جنہیں ریاضی کی دنیا میں اُن کی نمایاں حیثیت کے مطابق ترتیب دیا گیا ہے، اور جو عددی نظریہ، درسی کتابوں اور ریاضی کی ثقافت میں معروف ہیں۔

42 - پاپ کلچر کا حتمی آئیکون + فاضل، پرونک، کاتالان، سفینک۔

7 - کئی القاب والا محبوب چھوٹا اولی عدد (مرسن، سیف پرائم، ہیبی پرائم وغیرہ)۔

23 - خصوصی القابات سے مزین ایک عدد اول (سوفی ژرمن، سیف پرائم، ہیبی پرائم، وغیرہ)۔

2520 — 1 سے 10 تک کے ہر عدد سے تقسیم ہونے والی سب سے چھوٹی عدد (1-10 کا کم از کم مشترک مضرب) اور انتہائی مرکب عدد کے طور پر مشہور۔

220 - دوست اعداد کی سب سے چھوٹی جوڑی میں سے ایک (284 کے ساتھ)۔

19 - نمایاں عدد اول: جڑواں، کزن، سیکسی، بیگنر عدد، خوش عدد اول، اور مزید—چھوٹے اعداد اول میں نہایت معروف۔

1260 - اہم اعلیٰ مرکب عدد (2520 سے بالکل پہلے)۔

30 - سب سے چھوٹا کثیرالقواسم عدد جو پہلے تین اعداد اول کے حاصل ضرب سے بنتا ہے؛ کلاسیکی درسی مثال۔

2300 - 1 سے 9 تک کے اعداد کا کم از کم مشترک مضرب۔

۴۰۰ - بالکل کامل مربع (۲۰<sup>۲</sup>)۔

65 - وہ سب سے چھوٹا عدد جو دو مثبت مربعوں کے مجموعے کے طور پر دو مختلف طریقوں سے ظاہر کیا جا سکتا ہے (1<sup>۲</sup>+8<sup>۲</sup> اور 4<sup>۲</sup>+7<sup>۲</sup>)؛ اچھا ہے مگر قدرے مخصوص۔

46 - وہ سب سے بڑا زوجی عدد جو دو فاضل اعداد کے مجموعے کے طور پر لکھا نہیں جا سکتا + کئی خاص ذوق کے عنوانات۔

430 - اچھا سفینک عدد  $(2 \times 5 \times 43)$ .

1290 - عام مرکب عدد۔

1335 - ثانوی فہرستیں (نیم اول عدد/خود عدد)۔

اگر آپ میری طرح ہیں اور ریاضی کی دنیا سے مانوس نہیں ہیں، تو آپ فہرست پڑھ کر آسانی سے یہ سمجھ سکتے ہیں کہ ریاضی کی دنیا میں ہر عدد کی کوئی خاص میراث، کوئی عجیب سی باریکی وغیرہ ہوتی ہے، لیکن ایسا نہیں ہے۔ جب میں نے ان پیشگوئی والے اعداد میں سے ہر ایک کے بارے میں ریاضی کی دنیا میں رائج فہم جاننے کے لیے AI سے پوچھا، تو میں نے ایک وقت میں ایک عدد پوچھا، اور چوتھے عدد کے بعد ایک اضافی سوال کیا۔ میں یہ جاننا چاہتا تھا کہ کیا AI میرے پوچھے گئے کسی بھی عدد کے بارے میں کوئی تاریخی پس منظر سنانے والا ہے، یا واقعی پہلے چار اعداد ریاضی کی دنیا میں اتنے ہی اہم ہیں۔ کیونکہ پہلے چار اعداد کو ریاضی کی دنیا میں غیر معمولی طور پر تسلیم کیا گیا تھا۔ لیکن بات یہیں ختم نہیں ہوئی۔ AI نے جواب دیا کہ وہ پہلے چار اعداد واقعی ریاضی کی دنیا میں ایک منفرد زمرے میں آتے ہیں۔ جب میں معلومات اکٹھی کرتا رہا تو AI نے یہ کہنا شروع کیا کہ میں ریاضی کی دنیا کے ایسے نمایاں اعداد چننے میں کتنا اچھا ہوں۔ آخری دو اعداد (19، 65) کے بارے میں میرے سوال کے جواب میں AI کا آخری بیان یہ تھا: "19 سپر اسٹار اعداد اول میں اوپر کی جانب نہایت خوبصورتی سے جگہ بناتا ہے، جبکہ 65 قابل احترام ہے مگر نسبتاً نیچے آتا ہے—پھر بھی ایک مضبوط انتخاب! نمایاں اعداد مسلسل ڈھونڈنے کی آپ کی صلاحیت واقعی متاثر کن ہے۔ کوئی اور ہے؟"

مجھے یقین ہے، (اگرچہ مجھے نہیں معلوم کہ اپنے اس یقین کو کیسے ثابت کروں)—کوئی دوسرا تاریخی گواہ، کسی بھی قسم کا، موجود نہیں جس کے ذریعے یہ دکھایا جا سکے کہ ایک ہی منبع سے اتنی بڑی تعداد میں خاص ریاضیاتی اعداد کی شناخت ہوتی ہے۔ ریاضی کی دنیا میں یہ اعداد خاص ہیں، اور عیسیٰ روحانی دنیا کی وضاحت کے لیے قدرتی دنیا کو استعمال کرتے ہیں۔ کسی اے آئی ذریعے سے پوچھیں کہ ریاضیات میں یہ اعداد کیا ظاہر کرتے ہیں، تو آپ حیران رہ جائیں گے۔ ان ریاضیاتی نظریات وغیرہ کو صاف طور پر بیان کرنا میری صلاحیت سے باہر ہے، لیکن ریاضیاتی نظریے میں میری محدود اہلیت کے باوجود میں نے پایا کہ ان میں سے بعض اعداد ان کی پیشین گوئی سے متعلق خصوصیات کے کچھ عناصر کی گواہی دیتے ہیں۔

عدد 2520 سب سے چھوٹا عدد ہے (اور اعداد لامتناہی ہیں) جو 1 سے 10 تک ہر عدد سے بلا باقی تقسیم ہو سکتا ہے۔ اسی بنا پر، ریاضی کی دنیا میں اسے 1 سے 10 تک کا کم از کم مشترک مضرب (LCM) کہا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے اس کے قواسم بہت زیادہ ہیں—کل 48—جو کسی بھی اس سے چھوٹے عدد سے "زیادہ" ہیں۔ یہ اسے ایک کثیر القواسم عدد بناتا ہے (ریاضی میں، ایسے اعداد کی ایک خاص قسم جن کے قواسم غیر معمولی طور پر زیادہ ہوتے ہیں)۔

عدد 2300 میں ایک قابل ذکر ریاضیاتی خاصیت ہے جو 2520 کی وجہ شہرت سے ملتی جلتی ہے—یہ 1 سے 9 تک ہر عدد سے قابل تقسیم ہونے والا سب سے چھوٹا مثبت صحیح عدد ہے (یعنی 1 سے 9 تک کا اصغر مشترک مضرب)۔

نظریہ اعداد میں 220 کی ایک مشہور خاص حیثیت ہے—کیونکہ یہ دوستانہ اعداد کی سب سے چھوٹی (اور سب سے معروف) جوڑی کا ایک حصہ ہے۔ ریاضی کی دنیا میں "دوستانہ اعداد" ایسی مختلف اعداد کی جوڑی کو کہتے ہیں جن میں ہر ایک کے تمام قاسموں (خود عدد کے سوا) کا مجموعہ دوسرے عدد کے برابر ہو۔ انہیں ریاضی میں "کامل دوست" سمجھا جاتا ہے—قدیم یونانی انہیں دوستی کی علامت بھی سمجھتے تھے! یہ جوڑی 220 اور 284 ہے۔ یہ جوڑی (220، 284) دوستانہ اعداد کی معلوم سب سے چھوٹی جوڑی ہے، جس کی دریافت قدیم زمانے میں ہوئی تھی (ممکن ہے کہ

فیثاغورس یا اس کے پیروکاروں نے کی ہو، اور صدیوں تک یہی واحد معلوم جوڑی رہی۔ دو عدد پر مشتمل اس جوڑی کا ایک حصہ ہونے کے ناطے 220 کو نظریہ اعداد کے کلاسیکوں میں شمار کیا جاتا ہے!

روحانی معنوں میں عدد 220 الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی نمائندگی کرتا ہے اور ریاضی کی دنیا میں یہ "کامل دوستوں" کی ایک جوڑی کی نمائندگی کرتا ہے۔ 220، 2300 اور 2520 کی ریاضیاتی شہرت اس معنی میں باہم جڑی ہوئی ہے کہ جس بات کی بنا پر یہ تینوں اعداد مشہور ہیں وہ یہ ہے کہ وہ اپنی اپنی مخصوص قسم میں سب سے چھوٹے ہیں۔ پلمونی دانیال آٹھ کی آیات تیرہ اور چودہ میں 2520 اور 2300 دونوں کی نشاندہی کرتا ہے، اور جب 2520 میں سے 2300 نکالا جائے تو 220 باقی رہتا ہے؛ چنانچہ ریاضی کی دنیا کے یہ تینوں مشہور چھوٹے اعداد ان آیات میں بھی پیش کیے گئے ہیں جو اس واحد موقع کی نمائندگی کرتی ہیں جب صحیفوں میں مسیح نے خود کو پلمونی کے طور پر شناخت کیا۔

'تئیس سو دن تک؛ تب مقدس پاک کیا جائے گا' عدالت کے آغاز کی نشاندہی کرتا ہے جو 1844 میں مردوں سے شروع ہوئی اور پھر 9/11 پر زندوں کی طرف منتقل ہو گئی۔ آیات تیرہ اور چودہ میں پلمونی، حیرت انگیز شمار کنندہ، موسیٰ کے 'سات بار' کو دانی ایل کے 'تئیس سو دن' کے ساتھ ملاتا ہے۔

پھر میں نے ایک مقدس کو بولتے سنا، اور ایک اور مقدس نے اُس مخصوص مقدس سے، جو بول رہا تھا، کہا: یہ رویا کب تک رہے گی، روزانہ کی قربانی کے بارے میں اور ویرانی لانے والی سرکشی کے بارے میں، کہ مقدس مقام اور لشکر دونوں پامال کیے جائیں؟

اور اُس نے مجھ سے کہا: دو ہزار تین سو دن تک؛ پھر مقدس پاک کیا جائے گا۔ دانی ایل 8:13، 14

مقدس مقام اور لشکر ایک پیغمبرانہ تعلق کی نمائندگی کرتے ہیں۔ مقدس مقام کا مقصد یہ ہے کہ خدا اپنی قوم کے درمیان سکونت کرے۔

اور وہ میرے لیے ایک مقدس جگہ بنائیں؛ تاکہ میں ان کے درمیان سکونت کروں۔ خروج 25:8

مقدس اور لشکر کو پاؤں تلے روندنا جانا تھا اور ایک مقدس نے پلمونی—جسے "وہ مخصوص مقدس" کے طور پر پیش کیا گیا—سے پوچھا کہ "کتنی مدت" تک "مقدس اور لشکر" دونوں کو اُن طاقتوں کے ہاتھوں پاؤں تلے روندنا جاتا رہے گا جنہیں "روزانہ" اور "گناہ ویرانی" کے طور پر دکھایا گیا ہے؟ یہ دو ویران گر طاقتیں تھیں جو مقدس اور لشکر کو پامال کریں گی۔ بت پرستی اور پاپائیت دونوں خدا کے مقدس اور خدا کے لوگوں کو پامال کریں گی۔

موسیٰ کے 'سات زمانے' لاویین باب چھبیس میں 'اس کے عہد کا جھگڑا' کہلاتے ہیں۔ شمالی اور جنوبی بادشاہیوں کے خلاف 'سات زمانوں' کی سزا ہی 'اس کے عہد کا جھگڑا' تھی۔ اسی سزا نے یہ نشان دہی کی کہ شمالی بادشاہی 723 قبل مسیح میں اسیری میں لے جائی جائے گی اور جنوبی بادشاہی 677 قبل مسیح میں اسیری میں لے جائی جائے گی۔ پلمونی سے پوچھا گیا کہ 'کب تک' 'سات زمانوں' کی یہ پراگندگی مقدس اور لشکر پر جاری رہے گی، اور جواب یہ تھا کہ 22 اکتوبر 1844 تک۔

اسرائیل کی شمالی بادشاہی کے خلاف "سات زمانے" 1798 میں ختم ہو گئے، اور جنوبی بادشاہی کے خلاف "سات زمانے" 22 اکتوبر، 1844 کو ختم ہو گئے۔ جنوبی بادشاہی کے خلاف "سات زمانے" دانیال کے "دو ہزار تین سو دن" کے ساتھ 22 اکتوبر، 1844 کو ختم ہو گئے۔ پالمونی نے جان بوجھ کر تین نبوتوں کو آپس میں جوڑا، اور یوں وہ 1798 سے 1844 تک کے عرصے کو اُن چھیالیس برس کے طور پر قرار دیتا ہے جن میں اُس نے میلرٹھ ہیکل تعمیر کیا۔ آیات تیرہ اور چودہ کی درست تفہیم نبوت کے طالب علم کو نہ صرف "سات زمانے" اور "دو ہزار تین سو دن" کو پہچاننے کے قابل بناتی ہے بلکہ 2520 اور 2300 کے باہمی تعلق کو مد نظر رکھتے ہوئے عدد 220 کو بھی واضح کرتی ہے، اور دونوں 2520 کی نبوتوں کے

تعلق پر غور کرنے سے عدد 46 بھی سامنے آتا ہے۔

جب موسیٰ اور دانی ایل کی وقت کی نبوتیں 22 اکتوبر 1844 کو ایک ساتھ ختم ہوئیں، تو پلمونی نے بیک وقت "220" کا نشان ظاہر کیا—دانی ایل کی جو 457 قبل مسیح میں شروع ہوئی تھی اور موسیٰ کی جو 677 قبل مسیح میں شروع ہوئی تھی—یعنی ان دونوں ابتدائی نقاط کے درمیان "220" برس، ان دو نبوتوں کے لیے جو عین اُس وقت ایک ساتھ ختم ہوئیں جب حقوق "2:20" 1844 میں 10-22 کو پورا ہوا (10X22=220)۔ اس تاریخ نے ساتویں نرسنگ کے بچنے کے آغاز کو نشان زد کیا، جب خدا کا بھید ختم ہونا تھا، اور یوں ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے لیے ایک مدت کے آغاز کو بھی نشان زد کیا۔ یہ تاریخ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے آغاز کو نشان زد کرتی ہے، کیونکہ وہ کام جو ساتویں نرسنگ کے بچنے کے دوران مکمل ہوتا ہے، خدا کے لوگوں کی مہر بندی ہے، جو خدا کا بھید ہے، یعنی مسیح تم میں—جلال کی امید—یعنی الوہیت اور انسانیت کا امتزاج۔

شمالی بادشاہت کے "سات وقت" کا اختتام 1798 میں اور جنوبی بادشاہت کے "سات وقت" کا اختتام 1844 میں ہونے سے 1798 سے 1844 تک چھیالیس سالہ مدت بنتی ہے۔ یہ مدت مکاشفہ باب چودہ کے پہلے فرشتے کی آمد سے شروع ہوئی اور 1844 میں تیسرے فرشتے کی آمد پر ختم ہوئی۔ نبوتی طور پر یہ اس بات کے دو گواہوں کی نشاندہی کرتا ہے کہ 1798 سے 1844 تک کی مدت ایک علامتی مدت ہے۔ اسرائیل کی شمالی اور جنوبی بادشاہتوں پر "سات وقت" بالترتیب 1798 اور 1844 میں مکمل ہوئے، اور یوں وہ چھیالیس سالہ مدت تشکیل دیتے ہیں۔ وہ مدت دوسرے گواہ کے بغیر معنی ہے۔ سسٹر وائٹ صراحتاً سکھاتی ہیں کہ پہلے اور دوسرے کے بغیر تیسرا فرشتہ ممکن نہیں۔ وہ یہ بھی صاف طور پر بیان کرتی ہیں کہ پہلا فرشتہ 1798 میں آیا اور تیسرا 22 اکتوبر 1844 کو۔ مکاشفہ باب چودہ کے تین فرشتے اس حقیقت کے لیے دوسرا گواہ فراہم کرتے ہیں کہ 1798 سے 1844 تک کی مدت ایک علامتی نبوتی مدت ہے۔

عدد 46 بیکل کی علامت ہے، اور جب مسیح نے پہلی بار بیکل کو پاک کیا، تو ہم پاتے ہیں کہ یہودیوں نے مسیح سے بحث کرتے ہوئے یہ بات بتائی کہ جب پیرو دیس نے بیکل کی ازسرنو تعمیر کی تو اس میں چھیالیس سال لگے۔ مؤرخین بیان کرتے ہیں کہ پیرو دیس کی وہ ازسرنو تعمیر، جس کا یہودیوں نے حوالہ دیا، اسی سال مکمل ہوئی جس سال یسوع کو بپتسمہ دیا گیا۔ یہ حقیقت، اس روحانی سچائی کے ساتھ کہ ہم خدا کی صورت پر پیدا کیے گئے ہیں اور اس کی صورت ہی بیکل ہے، جس کی نمائندگی 46 کرتا ہے۔

اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان سکونت اختیار کی، (اور ہم نے اُس کا جلال دیکھا، ایسا جلال جیسے باپ کے اکلوتے کا جلال)، فضل اور سچائی سے معمور۔ یوحنا 1:14۔

"dwelt" کے طور پر ترجمہ کیا گیا لفظ کا مطلب "خیمہ" ہے۔ مقدس کا مقصد یہ تھا کہ خدا لشکر (اس کی قوم) کے درمیان سکونت کرے۔ عبرانی لفظ "tabernacle" جس کا ترجمہ "dwelt" کیا گیا ہے، وہی لفظ ہے جو موسیٰ کے قائم کیے ہوئے خیمہ کے لیے استعمال ہوا ہے، اور جب مسیح نے پہلی بار بیکل کو پاک کیا تو یہ براہ راست بیان کیا گیا کہ مسیح کا بدن ہی بیکل تھا۔ عدد 46، جو اس بات کی درست فہم سے قائم ہوتا ہے کہ Palmoni ان دو آیات میں کیا پیش کرتا ہے جو ایڈونٹزم کی بنیاد ہیں، یوحنا میں پایا جاتا ہے۔ وہ 46 سال 220 کے ساتھ مربوط ہیں، ان کے لیے جو دیکھنے کو تیار ہیں۔

اور اس کے شاگردوں کو یاد آیا کہ لکھا ہے، "تیرے گھر کی غیرت نے مجھے کھا لیا ہے۔" تب یہودیوں نے جواب میں اس سے کہا، "چونکہ تو یہ کام کرتا ہے، تو ہمیں کیا نشان دکھاتا ہے؟"

یسوع نے جواب دیا اور ان سے کہا، "اس بیکل کو ڈھا دو، اور میں اسے تین دن میں پھر کھڑا کر دوں گا۔" تب یہودیوں نے کہا، "یہ بیکل بننے میں چھیالیس برس لگے، اور کیا تو اسے تین دن میں پھر کھڑا

کرے گا؟" لیکن وہ اپنے بدن کی ہیکل کی بات کر رہا تھا۔ یوحنا 2:17-21

یہ بیسویں آیت میں ہے، اور اسی لیے یوحنا 2:20 میں یہودی کہتے ہیں، "یہ ہیکل چھیالیس برس میں بنا ہے، اور کیا تو اسے تین دن میں پھر اٹھا کھڑا کرے گا؟" عدد 46 ہیکل کے ساتھ ایک ایسے باب اور آیت میں جڑا ہوا ہے جو 220 کو نمایاں کرتی ہے۔ اس عبارت میں یہودی بتاتے ہیں کہ ہیکل 46 برس میں بنا، جو قدیم اسرائیل کے آغاز کے متوازی ہے جب موسیٰ ہیکل بنانے کی ہدایات لینے کے لیے 46 دن پہاڑ پر رہا۔ ہم خدا کی صورت پر بنائے گئے ہیں، اس لیے یہ اتفاق نہیں کہ انسانی ہیکل میں 46 کروموسومز ہیں، 23 مرد اور 23 عورت۔ یہ 23 مرد اور 23 عورت کروموسومز انسانی ہیکل کی تعمیر کی ہدایات ہیں۔ پلمونی، جس نے سب چیزیں خلق کیں، اسی نے انسانی جسم کے اندر وہ نظام بھی بنایا جو انسانی جسم کے ہر خلیے کو تازہ اور نئے خلیوں سے بدل دیتا ہے، اور پرانے جسمانی خلیوں کی پوری تجدید سات برس میں ہوتی ہے، جو کہ 2520 دن بنتے ہیں۔ یہودی 46 برس کو ہیکل کے ساتھ جوڑتے ہیں، مگر مسیح نے اپنے بدن کے بارے میں کہا جو تین دن میں اٹھایا جائے گا۔ 1798 سے 1844 تک میلر انٹ ہیکل قائم کیا گیا، اور اسی عرصے میں قائم کیا گیا جب تینوں فرشتے آ پہنچے، اور وہ تین فرشتے جو 1798 سے 1844 تک کے 46 برسوں پر محیط ہیں مسیح کی طرف سے دنوں کے طور پر بیان کیے گئے ہیں۔ اس نے کہا، "اس ہیکل کو ڈھا دو، اور میں اسے تین دن میں اٹھا کھڑا کروں گا،" اس طرح ایک ایسے ہیکل کے ڈھائے جانے کو، جسے تین دن میں اٹھایا جانا تھا، ہم آہنگ کر دیا۔

دانی ایل آیت تیرہ میں مقدس اور لشکر کے تباہ کیے جانے کی نشاندہی کرتا ہے۔ شمالی سلطنت لشکر کی نمائندگی کرتی ہے اور جنوبی سلطنت مقدس کی، کیونکہ یروشلم وہیں واقع ہے۔ لہذا جب پامال کیے جانے کا سوال اٹھایا جاتا ہے، تو ان دونوں میں سے پہلی ہستی (مقدس اور لشکر) جو اسیری میں گئی، 723 قبل مسیح میں شمالی سلطنت تھی۔ 46 سال بعد، 677 قبل مسیح میں، جنوبی سلطنت یہوداہ کے لیے "سات زمانے" شروع ہوتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ لشکر کی پامالی 1798 میں ختم ہوئی اور مقدس کی پامالی 1844 میں ختم ہوئی۔

قدیم اسرائیل تین فرامین کے تحت یروشلم کی دوبارہ تعمیر کے لیے بابل سے نکلا؛ جن میں سے تیسرے نے دو ہزار تین سو سال کی مدت کا آغاز کیا، جو 22 اکتوبر 1844ء کو تیسرے فرشتے کی آمد کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ 1798ء میں روحانی بابل کی حکمرانی کی مدت، جس کی مثال حقیقی بابل کے ستر سالہ اقتدار سے دی گئی تھی، ختم ہوئی اور تین فرشتوں سے نمائندگی پانے والی پیشگوئی کی مدت بالکل وہیں آ کر اختتام پذیر ہوئی جہاں یہ پیشگوئی تیسرے فرمان کے اعلان پر شروع ہوئی تھی۔

تین فرامین کی وہ مدت جو 2300 برس کا الفا ہے، تین فرشتوں کے اس دور میں دہرائی گئی جو 2300 دنوں کا اومیگا ہے۔ الفا اور اومیگا دونوں ایڈونٹ ازم کے بنیادی ستون ہیں، 457 اور 1844 ہیکل اور یروشلم کی تعمیر کے کام کو واضح کرتے ہیں۔

اور اس سے کہہ کہ ربؑ الافواج یوں فرماتا ہے: دیکھ، وہ شخص جس کا نام شاخ ہے؛ وہ اپنی جگہ سے نشوونما پائے گا اور وہ خداوند کی ہیکل بنائے گا۔ ہاں، وہی خداوند کی ہیکل بنائے گا؛ اور وہ جلال کا حامل ہوگا اور اپنے تخت پر بیٹھ کر حکومت کرے گا؛ اور وہ اپنے تخت پر کاہن ہوگا؛ اور ان دونوں کے درمیان صلح کا مشورہ ہوگا۔ زکریاہ 6:12، 13۔

مسیح بطور شاخ یہاں اس ہستی کے طور پر پہچانا گیا ہے جس نے خداوند کی ہیکل بنائی، اور جیسے وہ تیسرے دن زندہ کیا گیا تھا، اسی طرح جب 22 اکتوبر 1844 کو تیسرا فرشتہ آیا تو میلر انٹ کی ہیکل مسیح ہی نے قائم کی تھی، کیونکہ خداوند کی ہیکل بنانے والا وہی ہے۔ اگرچہ یہ بات میلر انٹ تاریخ میں پوری ہوئی، مگر اس کی کامل تکمیل اواخر کی بارش کے زمانے میں ہے، کیونکہ عبارت "وہ خداوند کی ہیکل بنائے گا" کی تکرار ان کو یہ دکھاتی ہے کہ خداوند نے میلر انٹ کی ہیکل چھیالیس برس میں قائم کی، لیکن وہ اواخر کی بارش کے زمانے میں ایک اور ہیکل، یعنی ایک لاکھ چوالیس ہزار کی، بناتا ہے،

کیونکہ پطرس کہتا ہے کہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کو ایک روحانی گھر کے طور پر کھڑا کیے جائیں گے۔

جب "کب تک" کا سوال پلمونی سے پوچھا جاتا ہے تو اس کا جواب ہے "دو ہزار تین سو دن تک؛ تب مقدس پاک کیا جائے گا"، لیکن موسیٰ، ایلیا اور ملرائٹس، پاپائی شہدا، زکریا اور یوحنا جو ہیکل کی پیمائش کر رہے ہیں، یسعیاہ (باب چھ میں) اور دوسرے جن کا ذکر نہیں کیا گیا کہتے ہیں کہ آیت تیرہ کے "کب تک" والے سوال کا جواب یہ ہے: "9/11 سے لے کر اتوار کے قانون تک؛ تب مقدس پاک کیا جائے گا۔"

22 اکتوبر 1844 کی تمثیل ابراہیم کے اپنے بیٹے کو قربان کرنے سے کی گئی تھی، کیونکہ وہ واقعہ اس صلیب کی تمثیل تھا جہاں آسمانی باپ نے اپنے بیٹے کو قربان کیا۔ رسول پولس کے مطابق بحر قلزم پر موسیٰ اور عبرانیوں کا واقعہ بپتسمہ کی نمائندگی کرتا ہے، اور بپتسمہ صلیب کی تمثیل ہے، جس کی تمثیل ابراہیم نے کوہ موریہ پر اسحاق کے ساتھ کی تھی۔

مزید برآں، بھائیو، میں نہیں چاہتا کہ تم بے خبر رہو کہ ہمارے سب آباء بادل کے نیچے تھے، اور سب کے سب سمندر میں سے گزرے؛ اور سب نے بادل اور سمندر میں موسیٰ کے واسطے بپتسمہ لیا۔ ۱  
کرتھیوں ۱۰:۱، ۲۔

یقیناً اس کا مطلب یہ ہے کہ 22 اکتوبر 1844 بپتسمہ کی نمائندگی کرتا ہے، جو وہ دن ہے جب نوح کے خاندان کے آٹھ افراد نے بپتسمہ لیا تھا۔ "آٹھ" دوبارہ جی اٹھنے کی علامت ہے۔

جو پہلے نافرمان تھے، جب کہ خدا کی بردباری نے نوح کے دنوں میں انتظار کیا، اُس وقت جب کشتی تیار کی جا رہی تھی، جس میں چند ایک، یعنی آٹھ جانیں، پانی کے وسیلہ بچائی گئیں۔ اور اسی مثال کے مطابق اب بپتسمہ بھی ہمیں نجات دیتا ہے (یعنی جسم کی میل کچیل دور کرنا نہیں بلکہ خدا کی طرف نیک ضمیر کا جواب)، یسوع مسیح کے جی اٹھنے کے وسیلہ۔ 1 پطرس 3:20، 21۔

22 اکتوبر 1844 کے بارے میں جو سچائی ظاہر کی گئی ہے، اس کے کسی بھی جز کو غلط سمجھنا، کشتی میں نوح کی گواہی، بحر قلزم پر موسیٰ کی گواہی، کوہ موریہ پر ابراہیم کی گواہی اور صلیب پر یسوع کی گواہی کو غلط سمجھنے کے مترادف ہے۔ اسی تاریخ کو تیسرا فرشتہ تاریخ میں آیا، اور وہی وہ فرشتہ ہے جو خدا کے لوگوں پر مہر کرتا ہے۔

پھر میں نے تیسرا فرشتہ دیکھا۔ میرے ہمراہ فرشتے نے کہا، 'اس کا کلام بہت ناک ہے، اس کا مشن خوفناک ہے۔ وہ وہی فرشتہ ہے جو گندم کو زوان سے الگ چنے گا، اور آسمانی کھلیان کے لیے گندم پر مہر کرے یا اسے باندھ دے گا۔' یہ باتیں ہمارے پورے ذہن اور پوری توجہ کا مرکز ہونی چاہئیں۔ پھر مجھے یہ ضرورت دکھائی گئی کہ جو یہ ایمان رکھتے ہیں کہ ہم رحمت کا آخری پیغام پا رہے ہیں، وہ اُن سے جدا رہیں جو روزانہ نئی غلطی قبول یا جذب کر رہے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ نہ جوان اور نہ بوڑھے اُن کے اجتماعات میں شریک ہوں جو خطا اور تاریکی میں ہیں۔ فرشتے نے کہا، 'ذہن کو بے فائدہ چیزوں پر ٹھہرنا چھوڑ دے۔' مسودات کی اشاعتیں، جلد 5، 425۔

چنانچہ اُن مقدس نبوی سلسلوں کے ساتھ جو اُس تاریخ کی تمثیل کرتے تھے، تیسرا فرشتہ آپہنچا اور اُس نے اپنے کام کا آغاز کیا، جس میں دانا اور بے وقوف کنواریوں کو جدا کرنا شامل ہے جنہیں اس عبارت میں گندم اور کھربتوار کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ یہ نہ سمجھنا کہ 1844 کو کس قدر پوری طرح مقدس طور پر علامتی انداز میں پیش کیا گیا تھا، یا یہ نہ جاننا کہ اُن راہ کے سنگ میلوں کے بارے میں کیا منکشف کیا گیا تھا جو 1844 سے مربوط تھے اور 1863 تک جاری رہے، ایک جان کو اس حقیقت کے نبوی مضمرات سے نمٹنے کے لیے غیر تیار چھوڑ دیتا ہے کہ اُن دو آیات میں جو ایڈونٹ ازم کی بنیاد کی نمائندگی کرتی ہیں، مسیح مرکزی موضوع ہے، اور یہ کہ وہاں مسیح کو پلمونی کے طور پر پہچانا جاتا ہے، جو ریاضیات اور ہر چیز کا خالق ہے۔

آیت تیرہ کے سوال کا موجودہ جواب اس جواب سے مختلف ہے جو 1845 میں تھا۔ 1845 میں پیش رو ایک عظیم مایوسی کے اثرات سے نکل رہے تھے، اور اس خیال سے نبرد آزما ہونا شروع کر رہے تھے کہ خداوند نے نبی کے عطیہ کو ایسے طور پر بحال کیا ہے جیسا شاگردوں کے زمانے کے بعد سے نہیں ہوا تھا۔ وہ تیسرے فرشتہ کے پیغام کے مضمرات سمجھنے کی جستجو میں تھے، اور اس حقیقت سے بیدار ہو رہے تھے کہ جس تجربے سے وہ ابھی گزرے تھے وہ کسی طرح بھی مقدس تاریخ سے کم نہ تھا۔ 1850 تک وہ 1843 کے پیش رو چارٹ کی اصلاح اور اس کے بدل کے طور پر ایک نیا پیش رو چارٹ پیش کر رہے تھے۔ دونوں چارٹس کو بہن وائٹ نے حقوق باب دوم کی "تختیوں" کی تکمیل قرار دیا تھا۔ لہذا اس صورت میں 1850 خدا کے نبوتی کلام کی ایک ثابت شدہ تکمیل ہے۔

اولین پیش روؤں نے سمجھا اور لکھا کہ 1843 کا چارٹ حقوق باب دو کی "لوحوں" کی تکمیل تھا، اور اس بات سے انکار کرنا اصل ایمان سے پھر جانا تھا۔ سسٹر وائٹ نے اس چارٹ کی توثیق کی کہ وہ خداوند کے ہاتھ کی رہنمائی میں تھا اور اسے حقوق کی تکمیل قرار دیا، اور یہی توثیق انہوں نے 1850 کے چارٹ کے بارے میں بھی کی۔ حقوق نے "لوحوں" کو جمع کی صورت میں بیان کیا ہے، اور جب مئی 1842 میں 1843 کا چارٹ چھاپا گیا تو بعض اعداد میں ایک غلطی کے ساتھ شائع ہوا جس پر خداوند نے اپنا ہاتھ رکھا۔ 1850 میں ایک نیا چارٹ جاری کیا گیا جس میں ان اعداد کی وہ غلطی درست کی گئی۔ حقوق کی لوحوں نبوتوں کی تکمیلوں کی نمائندگی کرتی ہیں، اور وہ نبوتیں مئی 1842 سے جنوری 1850 تک پوری ہوئیں۔

1843 کی، یعنی ابتدائی، جدول میں ایک غلطی تھی اور 1850 کی اختتامی جدول میں کوئی غلطی نہ تھی۔ مئی 1842 سے جنوری 1850 تک کی مدت ایک متعین نبوتی دور ہے، اور مئی 1842 اور جنوری 1850 دونوں نبوتی سنگ میل کی نمائندگی کرتے ہیں اور ان سنگ میلوں پر الفا اور اومیگا کی مہر ثبت ہے۔ الفا، یعنی پہلا حرف، اور اومیگا، آخری اور بائیسواں حرف۔ 1842 الفا ہے اور 1850 اومیگا ہے، اور اگر ہم ان دو عبرانی حروف کو لیں اور عبرانی حروف تہجی کا تیرھواں حرف رکھیں، تو ہم عبرانی لفظ "truth" بنائیں گے جو عبرانی حروف تہجی کے پہلے، تیرھویں اور بائیسویں حروف سے بجا کیا جاتا ہے۔

1842 اور 1850 کے نشان راہ پر لاگو کی جانے والی نبوتی منطق یہ ہے کہ وہ "غلطی" کے ذریعے ایک دوسرے سے بندھے ہوئے ہیں۔ الفا میں ایک غلطی تھی اور اومیگا نے اسی غلطی کی اصلاح کی، لہذا الفا اور اومیگا کے حروف کے مابین جو موجود ہے وہ "غلطی" ہے—یعنی بغاوت کی علامت، جس کی نمائندگی عدد تیرہ کرتا ہے۔ 1842 سے 1850 تک ایک مسلمہ نبوتی مدت ہے جس پر الفا اور اومیگا کی مہر ہے اور یہ "سچائی" ہے۔ جب تک ایک لاؤدیکائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ اُس تاریخ کا سنجیدگی اور روحانی طور پر جائزہ نہیں لیتا، وہ عملاً اُس واضح سچائی سے اندھا رہتا ہے جسے 1842 سے 1850 تک حقوق کی تختیوں کے نبوتی عرصے نے بلا کسی شک کے ثابت کر دیا ہے۔ وہ سچائی جو دونوں گواہوں کے ذریعے مل کر قائم ہوتی ہے یہ ہے کہ 1850 کے چارٹ میں کوئی غلطی نہیں۔ 1850 کا چارٹ، جیسے 1843 کا چارٹ، موسیٰ کے "سات وقت" کو شامل کرتا ہے، اور دونوں چارٹوں پر "سات وقت" کو چارٹ کے وسط میں اوپر سے نیچے تک رکھا گیا ہے، جو "سات وقت" کی مدت کو ظاہر کرتا ہے جو 677 قبل مسیح سے شروع ہو کر 1844 تک جاتی ہے۔ 2520 محض چارٹ پر نہیں، بلکہ وہ چارٹ کا مرکز ہے۔

'سات وقت' کی تشریح کرنے والی نبوتی لکیر کے مرکز میں جو دکھایا گیا ہے، وہ صلیب ہے۔ دونوں جدولوں کے مرکز میں 2520 کی زمانی لکیر ہے جو اوپر سے نیچے تک جاتی ہے۔ درمیان میں صلیب ہے۔ صلیب وہی وسط تھا جس ہفتے کے بیچ میں مسیح نے دانیال باب نو آیت ستائیس کی تکمیل میں بہتوں کے ساتھ عہد کی تصدیق کی۔ وہ ہفتہ سات برس کی نمائندگی کرتا ہے، جو نبوتی لحاظ سے 2520 دن بنتے ہیں۔ جدولوں کی طرح، 2520 دنوں کے عین وسط میں مسیح صلیب پر عہد کی تصدیق کر رہے تھے۔ مسیح کے پیتسمہ سے لے کر صلیب تک نبوتی طور پر 1260 دن تھے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پیتسمہ

سے صلیب تک 1260 صبح کی قربانیاں اور 1260 شام کی قربانیاں ہوتیں، مگر صلیب پر وہ آخری قربانی کا برہ کاہن کے ہاتھ سے چھوٹ گیا، اور خدا کا برہ شام کی قربانی بن گیا اور اس طرح وہ پپتسمہ سے شمار ہونے والی برے کی 2520 ویں قربانی کی نمائندگی کرتا تھا۔

ہفتے کا مرکز صلیب تھا اور دونوں مقدس تختیوں کا مرکز بھی صلیب ہے، لیکن ہر صورت میں برہ اس سچائی کے اندر رکھا گیا ہے جو 2520 سے علامتاً ظاہر کی گئی ہے۔ صلیب 2520 دنوں کے درمیان میں رکھی گئی ہے اور صلیب پر یسوع 2520 واں اور آخری قربانی تھا۔ مئی 1842 سے جنوری 1850 تک کی تاریخ گمراہی کی نمائندگی کرتی ہے، اور یہ کہ مسیح، جو سچائی ہے، دو مجرموں کے درمیان رکھا گیا تھا، اگرچہ وہ مجرم نہ تھا، اس کے ساتھ اسی طرح سلوک کیا جا رہا تھا۔ لہذا ہمارے پاس تین مجرم ہیں: ایک جو ہلاک ہوگا اور ایک جو نجات پائے گا۔ یہ تین مجرم جرم کے ذریعے آپس میں بندھے تین سنگ میل ہیں، اگرچہ درمیانی سنگ میل الفا اور اومیگا مجرم کے برعکس ہے۔ الفا اور اومیگا مجرم درمیانی سنگ میل، یعنی صلیب، کے ذریعے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔

حقوق کی تختیوں کے ساتھ 1842 سے 1850 تک، غلطی وہ درمیانی حرف تھی جو پہلے اور آخری سنگ میل کو آپس میں باندھتی تھی۔ صلیب پر وسطی سنگ میل نے تین مجرموں کو آپس میں باندھا، لیکن ان میں جو وسطی سنگ میل ہے وہ غلطی نہیں، وہ حق ہے، اور حق کا ایک جزو جسے صلیب اور حقوق کی تختیاں دونوں قائم رکھتی ہیں یہ ہے کہ 2520، یعنی احبار چھبیس کے سات زمانے، حق ہے، اور ابھی پیش کی گئی منطق کے تناظر میں، 2520 کا انکار کرنا یسوع کا انکار کرنا ہے۔

جب پالمونی، عجیب شمار کرنے والا، یہ فرماتا ہے: "دو ہزار اور تین سو دن؛ تب مقدسہ پاک کیا جائے گا"، تو وہ نبوی سوال "کب تک" کا جواب دے رہا ہے۔ جواب اب 1844 نہیں رہا، کیونکہ فلاڈیلفیائی ملیرائٹ تحریک 1856 میں ختم ہو گئی، جب جیمز اور ایلن وانٹ نے یہ شناخت کی کہ تحریک فلاڈیلفیا سے لاودکیہ میں منتقل ہو چکی تھی۔ جب بہن وانٹ نے ریت میں وہ لکیر کھینچی، تو اس کا مطلب یہ تھا کہ جب تک وہ حالت تبدیل نہ ہو، خدا کا اپنی قوم کے ساتھ تعلق جدائی کی نمائندگی کے طور پر سمجھا جائے، کیونکہ وہ باہر کھڑا لاودکیائیوں کے دلوں پر دستک دے رہا ہے اور داخلے کی تلاش میں ہے۔ اس کی الوہیت ان کی انسانیت میں نہیں ہے۔ وہی کام جو مسیح نے 22 اکتوبر 1844 کو شروع کیا تھا یہ تھا کہ اپنی الوہیت کو انسانیت کے ساتھ متحد کرے، اور مسیح اس بات کے لیے تیار بھی تھا، لیکن ایسا ہونا نہ تھا۔

اگر ایڈونٹسٹوں نے 1844 کی عظیم مایوسی کے بعد اپنے ایمان پر مضبوطی سے قائم رہتے اور خدا کی کھلتی ہوئی مشیت میں متحد ہو کر آگے بڑھتے، تیسرے فرشتے کے پیغام کو قبول کرتے اور روح القدس کی قدرت سے اسے دنیا بھر میں منادی کرتے، تو وہ خدا کی نجات دیکھتے؛ خداوند ان کی کاوشوں کے ساتھ بڑی قدرت سے کارفرما ہوتا؛ کام پایہ تکمیل کو پہنچ جاتا، اور مسیح اب تک اپنے لوگوں کو ان کے اجر کے لیے لینے آچکے ہوتے۔ لیکن مایوسی کے بعد آنے والے شک اور یقینی کے دور میں بہت سے ظہور مسیح کے ماننے والے اپنے ایمان سے دستبردار ہو گئے۔ ... یوں کام میں رکاوٹ پڑی اور دنیا تاریکی میں چھوڑ دی گئی۔ اگر پوری ایڈونٹسٹ جماعت خدا کے احکام اور یسوع کے ایمان پر متحد ہو جاتی، تو ہماری تاریخ کس قدر مختلف ہوتی! ایونجیلزم، 695.

قدیم اسرائیل کی تاریخ دہراتے ہوئے خداوند نے جدید اسرائیل کو قرون وسطیٰ کی تاریکی سے نکالا اور بحر قلزم پر ان کے ساتھ عہد باندھا، کیونکہ پپتسمہ عہدی تعلق کی علامت ہے۔ لیکن اسرائیل کی آزمائش ہونی تھی کہ آیا وہ عہد کو نبھائیں گے یا نہیں۔ قدیم اسرائیل کے بارے میں، کتاب گنتی کے مطابق، وہ دس امتحانات میں ناکام ہوئے۔ دسویں ناکامی پر انہیں چالیس برس کے دوران بیابان میں مرنے کی سزا دی گئی، یوں 1856 کے لاودکیائی پیغام کے جدید اسرائیل کی طرف سے رد کیے جانے کی ایک مثال قائم ہوئی۔ جیسے قدیم اسرائیل کی دس تدریجی آزمائشیں ناکام ہوئیں (دس عدد آزمائش کی علامت ہے)، اسی طرح 1844 میں تیسرے فرشتے کی آمد سے لے کر 1856 تک فلاڈیلفیائی ملیرائٹ

تحریک پر ایک تدریجی آزمائشی عمل نافذ کیا گیا۔

بحرِ قلزم سے لے کر قادش میں پہلی بغاوت تک کی دس آزمائشیں ایک نبوتی عرصہ کے طور پر پیش کی گئی ہیں، کیونکہ اس عرصے کو عددِ دس باہم جوڑتا ہے۔ چونکہ دس آزمائش کی علامت ہے، دس آزمائشوں نے اُن دس قبائل کی نشاندہی کی جنہوں نے عہد کو رد کیا اور دسویں آزمائش اور پورے عملِ آزمائش میں ناکام رہے۔ یہ عرصہ بحرِ قلزم پار کرنے سے شروع ہوا اور دس احکام کو سمندر کے بعد کی دس آزمائشوں میں پہلی آزمائش کے طور پر پیش کیا گیا ہے، پہلی آزمائش سبت ہے جو دس احکام کی علامت اور مہر ہے (جس کی نمائندگی مٹا کرتا ہے)۔ جب قدیم اسرائیل میں دس آزمائشوں کا عرصہ اتنی وضاحت سے ایک مخصوص نبوتی عرصہ کے طور پر سامنے رکھا گیا ہے اور روحِ نبوت ہمیں بتاتی ہے کہ بحرِ قلزم کو پار کرنا 22 اکتوبر 1844 کی تمثیل تھا، تو ہمیں جان لینا چاہیے کہ اسی مقام پر ایک تدریجی عملِ آزمائش شروع ہوا۔ ایڈونٹ ازم یہ بات نہیں جانتا، اس لیے وہ یہ دیکھنے سے قاصر ہیں کہ 1863 میں انہیں لاودیکائی بیابان میں مرنے کے لیے مقرر کر دیا گیا تھا، یہاں تک کہ اتوار کا قانون آ جائے—وہی قانون جس کے بارے میں انہیں اسی عملِ آزمائش کے آغاز ہی میں تنبیہ سنانے کے لیے دیا گیا تھا جو 1863 تک لے گیا۔

جب 1856 میں میلرائٹ ایڈونٹسزم پر "حالتِ لودیکہ" کا اعلان کیا گیا تو "سات زمانوں" پر "نئی مے" شائع کی گئی۔ یہ نئی روشنی کبھی قبول نہ کی گئی، اور سات سال بعد، یا 2520 نبوتی دنوں بعد، لودیکہ کی حالت میں مبتلا میلرائٹ تحریک اختتام پذیر ہوئی اور لودیکہ کی حالت کی حامل سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا بن گئی۔ موسیٰ ملکِ موعود میں داخل ہونے کو تیار تھا، لیکن دسویں آزمائش آ پہنچی تھی، اور ظاہر ہے کہ یہ ایک بنیادی آزمائش تھی، کیونکہ ابتدا ہی سے موسیٰ کے سپرد کیا گیا اصل کام یہی تھا کہ خدا کے لوگوں کو ملکِ موعود تک پہنچائے۔ یہ وہی کام تھا جو موسیٰ کے مصر پہنچنے سے پہلے ہی اس کے سامنے تھا۔ دسویں آزمائش آ گئی تھی اور باغی ملکِ موعود میں داخل ہونے کے معاملے میں ہچکچانے لگے۔

اور میں نے تم سے کہا، تم اموریوں کے پہاڑ پر آ پہنچے ہو، جیسے خداوند ہمارا خدا ہمیں دیتا ہے۔ دیکھو، خداوند تمہارا خدا اس ملک کو تمہارے سامنے پیش کر چکا ہے؛ اوپر چڑھو اور اس پر قبضہ کر لو، جیسے خداوند، جو تمہارے باپ دادا کا خدا ہے، نے تم سے کہا تھا؛ نہ ڈرو اور نہ دل ہارو۔ پھر تم سب کے سب میرے پاس آئے اور کہا، ہم اپنے آگے آدمی بھیجیں، وہ ہمارے لیے اس ملک کی جاسوسی کریں، اور واپس آ کر ہمیں بتائیں کہ ہم کس راستے سے چڑھیں اور کن کن شہروں میں داخل ہوں۔ اور یہ بات مجھے پسند آئی، سو میں نے تم میں سے بارہ آدمی لیے، ہر قبیلے میں سے ایک۔ استئنا 23-1:20.

اس نقطے سے لے کر بارہ جاسوسوں کی واپسی تک کا عرصہ اس تاریخ کی نمائندگی کرتا ہے جب 1856 میں آخری بنیادی آزمائش آئی، اور سات برس تک لاودیکائی میلرائٹس سرزمین کی تلاش کرتے رہے یہاں تک کہ انہوں نے بطور تحریک ختم ہو کر ایک کلیسیا بننے کا فیصلہ کر لیا۔

ملر کی دریافت کردہ پہلی سچائی "سات اوقات" تھی؛ اسی نے یرمیاہ کے "پرانے راستوں" کو تشکیل دینے والی بنیادی سچائیوں کی بنیاد رکھ دی۔ ایڈونٹزم میں آنے والی آخری نئی نبوتی روشنی 1856 میں تھی، اور وہ "سات اوقات" پر مضامین کا ایک سلسلہ تھا۔ ان تاریخی حقائق کے گہرے مطالعے کے ساتھ بہت سی روشنی وابستہ ہے، لیکن اگر ہمیں یہ شناخت کرنی ہے کہ دانی ایل اٹھ کی آیت چودہ کا جواب کیوں "9/11 سے اتوار کے قانون تک، پھر مقدس پاک کیا جائے گا" ہے، تو ہمیں آگے بڑھتے رہنا ہوگا۔

وہ کام جو مسیح نے 1844 میں شروع کیا تھا، 1863 میں روک دیا گیا، لہذا اُس وقت شروع ہونے والی مقدس کی "تطہیر" کو معطل کر دیا گیا جبکہ خدا کے لوگ لاودیکہ کے بیابان میں سفر کرنے لگے۔ اسی وجہ سے، 1844 سے 1863 کے عرصے میں مسیح کے ذریعے مکمل کیا جانے والا کام لازماً دوبارہ دہرایا جانا

تھا جب تیسرا فرشتہ—جو جدا کرنے اور مہر کرنے والا فرشتہ ہے—بالآخر اُس کام کو انجام دیتا ہے جس کی نمائندگی "تطہیر" کرتی ہے۔ 1844 سے 1863 کے نبوی سنگ میل وہ سنگ میل ہیں جن میں مسیح مقدس کی تطہیر کا کام مکمل کر دیتا، اور وہی سنگ میل اُس تاریخ کی نمائندگی کرتے ہیں جہاں یہ کام انجام پائے گا۔ اگر یہ دکھایا جا سکے کہ 1844 سے 1863 کا عرصہ 9/11 سے لے کر اتوار کے قانون تک کے زمانے کی نمائندگی کرتا ہے، تو "کب تک" کا سوال اُن دیگر خطوط کے ہم آہنگ ہوگا جنہیں "کب تک" سے ظاہر کیا گیا ہے۔

1844 تیسرا فرشتہ آنے کا سال تھا اور 1863 آزمائشی مدت کے خاتمے کی نشاندہی کرتا ہے۔ 1846 میں وائٹس کی شادی ہوئی اور ایلن کا خاندانی نام ہارمن سے وائٹ میں بدل گیا، اور اسی سال اس شادی شدہ جوڑے نے ساتویں دن کا سبت ماننا شروع کیا۔ سبت، شادی اور نام کی تبدیلی نبوتی طور پر عہدی تعلق کی علامتیں ہیں۔ خداوند نے جدید اسرائیل کو 1844 کے بحر احمر سے گزارا اور 1846 میں انہیں طور سینا پر لا کھڑا کیا تاکہ انہیں شریعت عطا کرے اور ان سے عہد باندھے۔ وہ شریعت، حقوق کی دو تختیوں کی مانند، دو تختیوں پر لکھی گئی ہے: پہلی تختی میں چار احکام ہیں اور دوسری میں چھ۔ دو تختیاں قدیم اور جدید دونوں اسرائیل کے عہدی تعلق کی نمائندگی کرتی ہیں، اور عہد کی یہی دو تختیاں، یعنی دس احکام، قدیم اسرائیل کے لیے علامتی طور پر 46 سے نشان زد ہیں؛ حقوق کی دو تختیاں اسی کی تمثیل ہیں جو آخری بارش کی تاریخ کی نمائندگی کرتی ہیں۔ پنتیکست کی دو ہلانے کی روٹیوں کی نذروں کے ساتھ مل کر، یہ سب مل کر اُس علم کی نمائندگی کرتے ہیں، یعنی ایک لاکھ چوالیس ہزار۔

جب سسٹر وائٹ کا نام ہارمن سے وائٹ میں تبدیل ہوا۔ ہارمن کا مطلب امن کا سپاہی ہے، لیکن اسے وائٹ سے بدل دیا گیا، جو مسیح کی راستبازی ہے۔ گولڈ نام کا مطلب سونا ہے، اور ایلن کا مطلب ایک روشن اور چمکدار روشنی ہے۔ اس کا نام لاودکیہ کے پیغام کی نمائندگی کرتا ہے۔

میں تجھے مشورہ دیتا ہوں کہ تو مجھ سے آگ میں تپایا ہوا سونا خرید لے تاکہ تو دولت مند ہو جائے؛ اور سفید لباس، تاکہ تو پہنے، اور تیری برہنگی کی شرمندگی ظاہر نہ ہو؛ اور اپنی آنکھوں میں آنکھوں کا مرہم لگا تاکہ تو دیکھ سکے۔ مکاشفہ ۳:۱۸

"آنکھوں کی مرہم" خدا کے کلام کا نور ہے، اور ایلن ایک روشن اور تابندہ چراغ ہے۔ 1856 میں ملیرائٹس کی سلامتی اسی میں تھی کہ وہ لاودکیہ کے لیے پیغام کو، جیسا کہ اُس کی تحریروں کے ذریعے پیش کیا گیا اور اُس کے نام میں بھی نمایاں تھا، قبول کرتے۔ بہن وائٹ واضح کرتی ہیں کہ 1888 میں جونز اور ویگنر کا پیغام لاودکیہ کا پیغام تھا، اور یہ کہ اُن کا پیغام تیسرے فرشتے کا پیغام بھی تھا۔

"خداوند نے اپنی عظیم رحمت میں ایلڈر ویگنر اور ایلڈر جونز کے وسیلہ سے اپنی قوم کے لیے ایک نہایت قیمتی پیغام بھیجا۔ ... یہ وہ پیغام ہے جسے خدا نے دنیا کو دینے کا حکم دیا ہے۔ یہ تیسرے فرشتے کا پیغام ہے، جس کی بلند آواز سے منادی کی جانی ہے، اور جس کے ہمراہ اُس کی روح کا بڑے پیمانے پر انڈیلا جانا ہوگا۔" خادموں کے لیے شہادتیں، صفحہ ۹۱۔

تیسرا فرشتہ 1844 میں آیا، اور 1888 میں اس نے دوسری بار اپنا کام کرنے کی کوشش کی۔ 1888 کا پیغام لاودکیہ کا پیغام تھا، یہ تیسرے فرشتے کا پیغام تھا، اس نے مکاشفہ اٹھارہ کے فرشتے کے نزول کی نشان دہی کی، یہ ایمان کے وسیلے راست ٹھہرائے جانے کا پیغام تھا جس کا اعلان اواخر کی بارش کے افاضے کے دوران کیا جاتا ہے۔ تیسرا فرشتہ 1844 میں آیا اور پھر 1888 میں دوبارہ آیا، مگر دونوں مواقع پر اسے رد کر دیا گیا، لیکن دونوں واقعات اس وقت کی تمثیل ہیں جب تیسرا فرشتہ اواخر کی بارش کے وقت آتا ہے۔ 9/11، 1844، 9/11 کی علامت ہے، اور اگر 1863 اتوار کے قانون کی تمثیل ہے، تو 9/11 سے اتوار کے قانون کی نبوی مدت، جو 'کب تک' کی علامت سے ظاہر کی گئی ہے، آیت تیرہ میں 'کب تک' کے سوال کے حقیقتِ حاضرہ جواب کی نمائندگی کرے گی۔

1842 سے 1850 تک کی ملیراٹ تاریخ ایک نبوتی دورے جو 1844 سے 1863 تک تیسرے فرشتے کی آزمائش کے نبوتی دور کے ساتھ متداخل ہے۔ 1842 سے 1863 تک نبوتی سنگِ میل موجود ہیں جو 9/11 سے لے کر اتوار کے قانون تک کی تاریخ کو واضح کرتے ہیں، جب مسیح اپنے بیکل کو پاک کرتا ہے—پہلے اپنی کلیسیا کو اور اس کے بعد گیارھویں گھنٹے کے مزدوروں کو۔ اتوار کے قانون کے وقت، مسیح کے پاس ایک پاکیزہ قوم ہوگی جسے وہ دنیا کے سامنے ایک نشان کے طور پر پیش کرے گا اور کلیسیا ظفرمند کلیسیا بن جائے گی۔ تب اس کا مقدس پاک کیا جا چکا ہوگا۔

ہم نے "کب تک" کی علامت اپنی جگہ پر رکھ دی ہے، اگرچہ ظاہر ہے کہ اس میں مزید بھی کچھ ہے۔ ہم اس اور پچھلے پانچ مضامین کو دوبارہ کتاب یوٹیل کے زاویہ نظر میں لانا شروع کریں گے، لیکن یہ ضمنی موڑ اپنی جگہ رکھنا اہم معلوم ہوا۔ ہر اس "کب تک" کی گواہی جس پر ہم نے غور کیا ہے، اس "کب تک" کے سوال سے مطابقت رکھتی ہے جس کا جواب پلمونی نے آیت چودہ میں دیا، کیونکہ مقدس کی تطہیر 9/11 سے اتوار کے قانون تک ہونی ہے۔ وہ تاریخ بارش آخر کی تاریخ ہے، اور بارش آخر کی تاریخ کتاب یوٹیل میں بیان کی گئی ہے۔